93531 - روزے دار كا ناك ميں قطرے ڈالنا

سوال

رمضان المبارك ميں دن كے وقت روزہ كى حالت ميں ناك ميں دوائى كے قطرے ڈالنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ثابت ہے كہ:

" اور تم ناك ميں پانى چڑھانے ميں مبالغہ سے كام لو، ليكن اگر روزہ كى حالت ميں ہو تو پھر نہيں "

سنن ترمذى حديث نمبر (788) علامہ البانى رحمہ اللہ نے اسے ارواء الغليل حديث نمبر (935) ميں صحيح قرار ديا ہے.

تو يہ حديث اس كى دليل ہے كہ روزہ دار كے ليے ناك كے ذريعہ سے بھى پيٹ ميں پانى لےجانا جائز نہيں.

تو اس بنا پر اگر تو ناك كے قطرے اتنے قليل ہوں كہ وہ حلق تك نہ پہنچے تو اسميں كوئى حرج نہيں.

ليكن اگر وہ حلق تك پہنچ جائے اور ا سكا ذائقہ حلق ميں آئے تو اس سے ا سكا روزہ باطل ہو جائيگا، اور اسے اس كى قضاء ميں روزہ ركھنا ہو گا.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اور آنكھ اور كان كے قطرے بھى اسى طرح ہيں، علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق ان سے روزہ نہيں ٹوٹتا، ليكن اگر ان قطروں كا ذائقہ حلق ميں محسوس ہو تو پھر اس روزے كى قضاء كرنا ہى احتياط ہے، واجب نہيں؛ كيونكہ يہ دونوں (كان اور آنكھ) كھانے پينے كى راہ نہيں، ليكن ناك كے قطرے جائز نہيں، كيونكہ ناك اس كى راہ ہے.

اسى ليے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم ناك ميں پانى چڑھانے ميں مبالغہ كيا كرو، ليكن اگر روزہ ہو تو پھر نہيں "

اس لیے جو شخص بھی ایسا کرے، اور اگر ا سکا ذائقہ حلق میں محسوس کرے تو وہ اس اور اس معنی میں آنے والی دوسری حدیث کی بنا پر روزہ کی قضاء کرے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (15 / 260).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر ناك میں ڈالنے والا قطرہ معدہ یا حلق میں پہنچ جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ناك میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کیا کرو، لیکن اگر روزہ سے تو پھر نہیں "

اس لیے روزہ دار کے لیے ناك میں وہ قطرے ڈالنا جائز نہیں جو اس کے معدہ یا حلق تك پہنچ جائے، لیکن اگر حلق یا معدہ تك نہ جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

اور رہا آنکھ میں قطرے ڈالنا اور اسی طرح سرمہ لگانا، اور اسی طرح کان میں قطرے ڈالناتو اس سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی رمضان ابن عثیمین جمع و ترتیب اشرف عبدالمقصود صفحہ نمبر (511).

اس بنا پر روزہ دار یہ قطرے استعمال نہ کرے، لیکن اگر اس کے لیے یہ قطرے استعمال نہ کرنا باعث مشقت ہو تو وہ اسے استعمال کرے لیکن یہ احتیاط کرے کہ حلق میں نہ جائے، اور نہ ہی اسے نگلے، اگر اس نے اسے نگل لیا تو اس دن کا روزہ قضاء کرنا ہو گا.

اور اگر اسے علم ہو کہ وہ اس میں سے کچھ نہ کچھ ضرور نگل جائیگا تو پھر اس کے لیے اسے استعمال کرنا جائز نہیں، لیکن اگر بیماری اس حد تك پہنچ جائے کہ اس کے لیے روزہ چھوڑنا مباح ہو جائے، اور وہ یہ حالت ہے کہ بیماری میں روزہ رکھنا ضرر دے، یا پھر اس سے اتنی مشقت ہو کہ برداشت سے باہر ہو.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (50555) اور (38532) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .